Press Release
For immediate Release
September 1, 2016

SECP prepares strategic framework for microinsurance development

ISLAMABAD, September 1: The Securities and Exchange Commission of Pakistan (SECP), with the assistance of GIZ Regulatory Framework for Promotion of Pro-Poor Insurance Markets in Asia (RFPI ASIA), has prepared a strategic framework for microinsurance development. The framework was unveiled at a Multi Stakeholder Dialogue (MSD), which was organized in Islamabad to consult with various public and private stakeholders engaged in microinsurance. The dialogue was aimed at developing a way forward on the approach to microinsurance development and secure the ownership and commitment of public and private stakeholders. It also developed possible business concepts around microinsurance implementation and to form feasible public-private partnerships.

Commissioner Insurance, Mr. Fida Hussain Samoo, highlighted the regulatory reforms instituted recently. The Code of Corporate Governance, 2016, Bancassurance Regulations, 2015, Mincro-insurance Rules, 2014, Takaful Rules, 2012, Small Dispute Resolution Committees are a few of the major reforms that have been introduced to strengthen the regulatory regime, he said. The SECP focuses on low-income people because they face a number of vulnerabilities such as illness, accidents, disability, deaths and natural disasters. Dr. Antonis Malagardis, Program Director (RFPI ASIA), emphasized the need for a clear definition of microinsurance and cited examples of inclusive insurance in development from South America, Africa and Asia. He said that among the 380 million policyholders of microinsurance worldwide almost half of them live in Asia with product credit life followed by personal accident and property insurance. Health and agriculture are catching up in terms of numbers since they are the most complex products so they need a particular attention by the regulators and the key market players. In the last 15 years the industry in Pakistan has experienced much development with regulated players.

Mr. Tariq Bakhtawar, of the SECP, said that that regulatory impact assessment (RIA) is the outcome of the ongoing engagement with RFPI ASIA. Talking about MEFIN, he said Pakistan is leading Technical Working Group on Knowledge Management. Syed Nayyar Hussain said that the SECP had conducted a diagnostic study, in collaboration with the World Bank, in 2012 and SEC (Microinsurance) Rules were promulgated in 2014. The SECP is revising the regulatory framework in general and especially for microinsurance while recognizing the concept of “proportionality”. Group discussions were conducted and product development activity was carried out by Dr. Malagardis on the product development by participants. Distinguished guests from State Bank, Commerce Ministry, Pakistan Telecommunications Authority, National Disaster Management Authority, Pakistan Microfinance Network, Pakistan Microfinance Investment Company, MFIs, Telenor, and Insurance Association of Pakistan shared their thoughts on regulatory framework and business models.

Securities and Exchange Commission of Pakistan
NICL Building, 63 Jinnah Avenue, Islamabad
Shakil Ahmad Chaudhary
0302-8552254

Mr. Nasar-us-Samad Qureshi, CEO, Alfalah Insurance, agreed to work jointly to promote microinsurance. Mr. Ahmed Kamal emphasized the need for the use of studies on cost cuttings in different sectors of the economy. Mr. Muhammad Imad Uddin, additional director, SBP, underlined the need for joint efforts by all regulators and the insurance sector.

Securities and Exchange Commission of Pakistan
NICL Building, 63 Jinnah Avenue, Islamabad
Shakil Ahmad Chaudhary
0302-8552254

ایس ای سی پی نے مائیکرو انشورنس کی ترقی کے لئے فریم ورک کا اعلان کر دیا۔

اسلام آباد، یکم ستمبر: سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن پاکستان نے جرمن تنظیم جی آئی زی کے تعاون سے مائیکرو انشورنس کے فروغ کے لئے فریم ورک تیار کر لیا ہے۔ ایس ای سی پی اور جی آئی زی جرمنی کے تعاون سے مائیکرو انشورنس سے وابستہ پبلک اور پرائیویٹ سیکٹر کے سٹیک ہولڈرز کے ساتھ مشاورت کی غرض سے اسلام آباد میں منعقد کئے گئے مباحثہ کے دوران یہ فریم ورک متعارف کرایا گیا۔ مباحثے کا مقصد مائیکرو انشورنس کے شعبے کی ترویج کے لئے اقدامات پر غور کرنا تھا۔ تاکہ پبلک اور پرائیویٹ سیکٹر سٹیک ہولڈرز کی اس ضمن میں وابستگی یقینی بنائی جا سکے۔ ساتھ ہی ساتھ مائیکرو انشورنس سے منسلک ممکنہ کاروباری تصورات کو عملی جامہ پہنانے اور پبلک پرائیویٹ شراکت داری قائم کرنے کا بھی جائزہ لیا گیا۔ ایس ای سی پی کے کمشنر انشورنس فدا حسین سموں نے شرکا کو ایس ای سی پی کی جانب سے انشورنس کے شعبہ کے لئے متعارف کروائی گئی حالیہ اصلاحات پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے بتایا کہ کوڈ آف کارپوریٹ گورننس ۲۰۱۶، بینکا شورنس ضوابط ۲۰۱۵، قواعد برائے مائیکرو انشورنس ۲۰۱۴، قواعد برائے تکافل ۲۰۱۲ کا نفاذ اور معمولی تنازعات کے حل کے لئے کمیٹیوں کا قیام جیسے اقدامات اس شعبہ کے لئے انضباطی نظام میں بہتری کی غرض سے حالیہ برسوں میں متعارف کروائے گئے ہیں۔ اس ضمن میں ایس ای سی پی عوام الناس مالیاتی خدمات اور مصنوعات سے آگاہ کرنے اور اپنی بچتوں کو سرمایہ کاری میں لگانے کے لئے کاوشوں میں پوری طرح یکسو ہے۔ خاص طور پر نچلے طبقے کے لئے اقدامات پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے کیونکہ انہیں متعدد خطرات جیسا کہ بیماری، حادثات، معذوری، اموات اور قدرتی آفات کا زیادہ سامنا رہتا ہے۔

ایشیا میں غریبوں کی معاون انشورنس مارکیٹوں کے فروغ کے انضباطی فریم ورک کی پروگرام ڈائریکٹر ڈاکٹر اینٹونیس مالاگارڈس(Dr. Antonis Malagardis) نے اس موقع پر مائیکرو انشورنس کی واضح تعریف کی ضرورت پر زور دیا اور جنوبی امریکہ، افریقہ اور ایشیا میں فروغ پاتی اجتماعی انشورنس کی مثالیں دیں۔ جس کے لئے خطرات سے قابل بھروسہ تحفظ، سہل طریقِ کار، قابل بھروسہ برانڈ کی فراہم کردہ خدمات تک آسان رسائی اور پالیسی کو سہولت سے جاری رکھنے جیسی آسانیاں فراہم کرنے کی ضرورت ہے۔ دنیا بھر میں مائیکرو انشورنس کے حامل اڑتیس کروڑ لوگوں میں سے آدھے ایشیائی ہیں جن میں سے زیادہ تر حیاتی بیمہ سے متعلقہ ہیں جب کہ ذاتی حادثات اور املاک کا بیمہ بھی بڑی تعداد میں کروایا جاتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ حالیہ برسوں میں بیمہ صحت اور زراعت بھی تیزی سے فروغ پا رہا ہے۔ یہ دونوں پیچیدہ شعبے ہیں اس لئے ریگولیٹرز اور اہم سٹیک ہولڈرز کو اس شعبہ پر خصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ گزشتہ چند سالوں میں پاکستان میں اس شعبہ پر ریگولیٹرز نے بہتر توجہ دی ہے۔

ایس ای سی پی کے طارق بختاور نے کہا کہ انضباطی اثرات کا جائزہ اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ پاکستان مائیکرو انشورنس کے شعبے کی ترقی کے لئے تندہی سے کام کر رہا ہے۔ سید نیر حسین نے کہا کہ ایس ای سی پی نے ورلڈ بینک کے تعاون سے ۲۰۱۲ میں ایک تشخیصی تحقیق کی جس کے بعد ۲۰۱۴ میں ایس ای سی (مائیکرو انشورنس) قواعد نافذ کئے گئے۔ ایس ای سی پی انضباطی فریم ورک کا از سرِ نو جائزہ لے رہا ہے اور اس میں مائیکرو انشورنس کے شعبے پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ اس موقع پر ماہرین نے تبادلہ خیال کے دوران مختلف سرگرمیوں کے ذریعے شرکا کو مصنوعات کی ترویج کے لئے اہم اقدمات سے آگاہ کیا گیا اور سٹیٹ بینک، وزارتِ تجارت، پاکستان ٹیلی کمیونی کیشن اتھارٹی، نیشنل ڈزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی، پاکستان مائیکرو فنانس نیٹ ورک، پاکستان مائیکرو فنانس انویسٹمنٹ کمپنی، ایم ایف آئیز، ٹیلی نار اور انشورنس ایسو سی ایشن آف پاکستان کے ماہرین نے انضباطی فریم ورک اور کاروباری ماڈلز پر روشنی ڈالی۔ الفلاح انشورنس کے سی ای او نصر الصمد نے مشترکہ کوششوں سے اتفاق کیا۔ احمد کمال نے معیشت کے مختلف شعبوں میں اخراجات کم کرنے کی اہمیت پر زور دیا۔ سٹیٹ بینک کے ایڈیشنل ڈائریکٹر عماد الدین نے تمام ریگولیٹرز اور انشورنس سیکٹر کی جانب سے مل کر کام کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔

Securities and Exchange Commission of Pakistan
NICL Building, 63 Jinnah Avenue, Islamabad
Shakil Ahmad Chaudhary
0302-8552254